سوال

(205) قادیانی طریقت انتساب کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کی طرف انتساب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

صلے کہ مونہ بوم کتھو غیرہ بر اہے۔ ملاس گیرہ و نا کا ضہار نبی مرزا غلام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی پر (ختم 1872ء) ہوئی (جیسا کہ قرآن عظیم اور سنت مطہرہ کی روشنی میں مسلمانوں کا یہ
ں کتاب "آئینہ صداقت "میں ہے کہ ہر مسلمان جو مسیح (یعنی اس کے والد مرزا غلام احمد) کی بیعت نہ کرے خواہ وہ ان کے بارے میں سنے یا نہ سنے
ہیں 35 پنے

یہ 30/1931ء) اسی اخبار کی تیسری جلد میں بھی لکھا ہے کہ مرزا غلام احمد ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں قرآن مجید میں جو یہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے بشارت دی تھی کہ :

بُمَبَشِّرًا بِرَسولٍ يَأتى مِن بَعدِى اسمُهُ أَحمَدُ...[6]... سورة الصف

ہے کہ یہ فرقہ بالکل قطعی پر خارج از اسلام ہے ۔ اسی وجہ سے پاکستان کے شمالی علاقوں (آزاد کشمیر) کی اسمبلی نے 1974/ء میں باتفاق رائے یہ قرارداد پاس کی کہ قادیانی فرقہ غیر مسلم
دکو حرام قرار دینے کے سلسلہ میں مرزا کو انگریزی حکومت کی تائید وحمایت بھی حاصل تھی مرزا جہاد کا اس لئے منکے تھا کہ وہ چاہتا تھا کہ انگریزی حکومت کے خلاف جہاد کے بجائے وہ اس
لورتی چلی چاہئے ۔۔۔ 17 معنی ہی جہاد کا انکار رہے ملاحظہ فرمایئے مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا رسا
سللہ ملی قادیانیت کے "بص 25 خلاف ہیں قادیانیوں کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ان عقائد سے دور ہٹا کر گمراہ کر دیں اس لیے کونسل نے باتفا
ین اور دعاة و مبلغین پر یہ فرض ہے کہ وہ دنیا کے ہر کونے اور گوشے میں اس گمراہ فرقے اور اس سے وابستہ لوگوں کی تردید میں کوئی
دقیقہ فروگذاشت نہ کریں ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ